بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچرے یا سڑک کنارے پڑی پلاسٹک کی بوتل اٹھا کر بیچنا یا استعمال میں لانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ کیا کچرے میں یا سڑک کے کنارے پڑی، پلاسٹک کی بوتل وغیرہ اٹھا کر ان کو اپنے استعمال میں لانا یا بیچنا درست ہے؟

جواب

کچرے میں یا سڑک کے کنارے پڑی پلاسٹک کی بوتل وغیرہ اٹھا کر بیچنا یا اپنے استعمال میں لانا جائز ہے؛ کیونکہ ایسی اشیا کو استعمال کرنے کے بعد پھینک دیا جاتا ہے، جو ان کے مباح کرنے کی دلیل ہے کہ جو چاہے اٹھا لے۔ نیز فقہائے کرام نے صراحت فرمائی ہے کہ ایسی اشیا، جن کے بارے میں معلوم ہے کہ مالک اسے تلاش نہیں کرے گا، اسے اٹھانا اور استعمال میں لانا جائز ہے۔

چنانچہ مجمع الانہر میں ہے "(وإن كانت) اللقطة (حقيرة) بحيث يعلم أن صاحبها لا يطلبها (كالنوى وقشور الرمان) والبطيخ في مواضع متفرقة (والسنبل بعد الحصاد ينتفع بها بدون تعريف) لأن إلقاءها إباحة للأخذ دلالة" ترجمہ: اور اگر لقطہ (گری ہوئی چیز) حقیر اور معمولی ہو، اس طرح کہ معلوم ہو کہ اس کا مالک اسے تلاش نہیں کرے گا، جیسے کھجور کی گٹھلیاں، انار اور تربوز کے چھلکے جو مختلف جگہوں پر پڑے ہوں، اور کٹائی کے بعد کھیت میں رہ جانے والی بالیاں، تو اعلان کیے بغیر ایسی چیزوں سے فائدہ اٹھانا جائز ہے؛ کیونکہ ان کا پھینک دینا دلالۃً انہیں اٹھا لینے کی اجازت (اباحت) ہے۔ (مجمع الأنہر، جلد 1، صفحہ 530، مطبوعہ: کوئٹہ)

اور فتاوی عالمگیری میں ہے "ثم ما يجده الرجل نوعان: نوع يعلم أن صاحبه لا يطلبه، كالنوى في مواضع متفرقة وقشور الرمان في مواضع متفرقة، وفي هذا الوجه له أن يأخذها وينتفع" ترجمہ: پھر آدمی کو جو چیز ملتی ہے، وہ دو قسم کی ہوتی ہے: ایک وہ جس کے بارے میں معلوم ہو کہ اس کا مالک اسے تلاش نہیں کرے گا، جیسے مختلف جگہوں پر پڑی ہوئی کھجور کی گٹھلیاں اور مختلف جگہوں پر پڑے ہوئے انار کے چھلکے، اس صورت میں اس کے لیے جائز ہے کہ وہ انہیں اٹھا لے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 2، صفحہ 290، مطبوعہ: کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے "بخلاف النوى اذا وجد متفرقا وله قيمة فيجوز اخذه، لأنه مما يرمى عادة فيصير بمنزلة المباح" ترجمہ: برخلاف کھجور کی گٹھلی کے، کہ جب بکھری ہوئی ملے، اور اس کی کوئی قیمت ہو، تو اس کو اٹھا لینا جائز ہے، کیونکہ یہ ان اشیا میں سے ہے، جن کو عموماً پھینک دیا جاتا ہے، تو یہ مباح کے درجے میں ہو جائے گی۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، جلد 6، صفحہ 435، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "کوئی ایسی چیز پائی جو بے قیمت ہے جیسے کھجور کی گٹھلی انار کا چھلکا ایسی اشیاء میں اعلان کی حاجت نہیں کیونکہ معلوم ہوتا ہے اِسے چھوڑ دینا اباحت ہے کہ جو چاہے لے لے اور اپنے کام میں لائے۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 10، صفحہ 477، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5162

تاریخ اجراء : 22 محرم الحرام 1448ھ/08 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net